السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(شریعت طریقت اور حقیقت اور معرفت کی جامع مانع تعریف اور ان کی تفریق مجمل طور پر۔ (خاکسار محمد قاسم الیمنو خریدار اہلحدیث نمبر 509

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت ان احکام کا نام ہے۔ جو قرآن وحدیث میں مذکور ہیں۔ ان احکام کو بحضور قلب دل لگا کر ادا کرنا طریقت و حقیقت ہے۔ حقیقت شریعت کے مخالف نہیں ہو سکتی۔ بلکہ حقیقت شریعت کے لئے طریق کار کا نام ہے۔ اس لئے حضرت مجدد صاحب سرہندی قدس سرہ فرماتے ہیں۔

(کل حقیقة ردتہ الشریعة فہی زندیقة(1

یعنی حقیقت کے جس مسئلے کو شریعت رد کردے۔ وہ واقعی الحاد اور بے دینی ہے۔ یہ تینوں (طریقت۔ حقیقت۔ ااور معرفت) دراصل شرعی احکام کے طریق کار کے نام ہیں۔ اور یہ تینوں دراصل ایک ہیں۔

مکتوبات1۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص70

محدث فتویٰ